# امثال القرآن

بسم الله الرحمن الرحيم

## عہد توڑنے والے کی مثال

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا
تَفْعَلُونَ (91) وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ
أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (النحل:92-91)

اور اللہ کے عہد کو پورا کرو جب (بھی) تم باہم عہد کرو اور قسموں کو ان کے پختہ کرنے کے بعد نہ توڑو حالانکہ یقیناً تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن بنا چکے ہو۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور تم اس عورت کی طرح نہ ہو جانا جس نے اپنا سوت مضبوط کاتنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ ڈالا تھا کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں (زیادتی کرنے کا) بہانہ بناؤ تاکہ ایک جماعت دوسری جماعت سے زیادہ بڑھی ہوئی ہو جائے۔ بے شک اللہ اس کے ذریعے تمہیں آزماتا ہے اور البتہ وہ ضرور قیامت کے دن تمہارے لیے واضح کر دے گا (وہ چیز) جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

## مثال سے حاصل ہونے والے فوائد

### عہد پورا کرنے کی اہمیت

- اللہ تعالی کا اپنے وعدے پورے کرنا
- فرشتوں، انبیاء، ایمان والوں اور متقین کی صفت
- وعدوں کو پورا کرنا دین ہے
- بچوں سے کیے گئے وعدے بھی پورے کرنا
- قیامت کے دن عہدوں کا سوال ہونا
- وعدہ پورا کرنے والوں کے لیے جنت کی بشارت

### عہد شکنی کی مذمت

- منافق کی صفت
- عہد شکنی سے قتل و غارت پھیلنا
- دشمن کا مسلط ہوجانا
- وعدہ خلافی کرنے والوں کے لیے قیامت کے دن جھنڈے

### عہد توڑنے کے نقصانات

- اللہ کا عہد توڑنا کفر ہے
- عہد توڑنا خسارے کا باعث
- اللہ کی لعنت اور دلوں کی سختی کا باعث
- عداوت اور بغض کا باعث

## ثابت قدم رکھنے میں معاون اسباب

- قرآن و سنت کو مضبوطی سے تھامنا
- فرائض کی حفاظت کرنا
- عبادت کے لیے اپنے آپ کو فارغ کرنا
- اپنے مقصد سے جڑے رہنا
- خواہش پرستی سے بچنا
- سستی و غفلت چھوڑنا
- زبان کی حفاظت کرنا
- اپنا محاسبہ کرتے رہنا

## کرنے کے کام

- اللہ سے کیے گئے وعدوں کو پورا کریں۔
- بندوں کے ساتھ کیے گئے وعدوں کو پورا کریں۔
- اپنے اعمال کی حفاظت کریں انہیں ضائع ہونے سے بچائیں۔
- اپنے کاموں میں ثابت قدمی اختیار کریں۔
- اپنے ایمان کی قوت اور کثرت اعمال سے دھوکہ نہ کھائیں بلکہ اللہ سے ثابت قدمی اور دوام کا سوال کریں۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً
إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ